

## سید الاستغفار یہ

شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم نے فرمایا : "سید الاستغفار یہ کہ تم کہو : اللہ ! تو میرا رب ہے، تیر سوا کوئی معبد برحق نہیں تو نہ مجھ پیدا کیا اور میں تیرا بند ہوں ہے میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کید ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں ہے میں اپنے کیہ ہوئے اعمال کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں ہے میں تیر حضور تیری جانب سے ملنے والی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں ہے ایسے ہی اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں ہے لہذا میری معرفت فرما، کیوں کہ تیر سوا کوئی گناہوں کی مفتر کرنے والا نہیں ہے آپ (ﷺ) نے فرمایا : "جس شخص نے کامل یقین کہ ساتھ دن کے وقت اسے پڑھا اور اسی دن شام ہوں سے پہلے اس کی موت ہو گئی، وہ جنتی ہے اسی طرح جس نے رات کے وقت کامل یقین کہ ساتھ اسے پڑھا اور صبح ہوں سے قبل ہی فوت ہو گیا، تو وہ بھی جنتی ہے"

[صحیح] [اس] امام بخاری نے روایت کیا [ ]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بتا رہے ہیں کہ استغفار کے کچھ کلمات ہیں، جن میں سب سے افضل اور عظیم ترین کلمات یہ ہیں : "اَللّٰهُمَّ اتو میرا ربِّنَا، تیرا سوا کوئی معبد برحق نہیں تو نہ مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندھوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیہوئے ہے اور وعدہ پر قائم ہوں میں اپنے کیہوئے اعمال کے شر سے تیری پنا مانگتا ہوں میں تیر حضور تیری جانب سے ملنے والی نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں ایسے ہی اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں لہذا میری مغفرت فرماء، کیوں کہ تیر سوا کوئی گناہوں کی مغفرت کرنے والا نہیں ہے" ان کلمات میں بندھوں کی وحدانیت اور اس بات کا اقرار کرتا ہے کہ اللہ اس کا خالق اور معبد ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے وہ حتی المقدور اللہ سے کیہوئے ایمان اور اطاعت گزاری کے وعدہ پر قائم ہے کیوں کہ بندھ جتنی بھی عبادت کر لے، اللہ تعالیٰ کہ تمام اوامر کو انجام نہیں دے سکتا اور اس کی نعمتوں کا کما حق شکریہ ادا نہیں کر سکتا وہ اللہ کی بارگاہ میں پناہ لیتا ہے اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیتا ہے، کیوں کہ بندھ کے کیہوئے بر کاموں سے پناہ دیتا ہے وہ اللہ کی دیہوئی نعمتوں کا بھی اقرار و اعتراف کرتا ہے اور اپنے گناہوں اور معصیتوں کا بھی اقرار و اعتراف کرتا ہے اس کے بعد اپنے رب سے دعا کرتا ہے کہ اس کے گناہوں کی پردہ پوشی کرے، اسے اپنے عفو و درگزر، فضل و کرم اور رحمت کی بنا پر اس کے گناہوں کے بر نتائج سے بچائے کیوں کہ گناہوں کو بخشنے کا کام اللہ عز و جل کے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا یہر آپ نے بتایا کہ یہ صبح و شام کے اذکار میں سے ہے جس نے اسے یقین کے ساتھ، معانی کو سمجھتے ہوئے اور ان پر ایمان لاتے ہوئے دن کے آغاز میں یعنی طلوع آفتاب سے زوال آفتاب کے درمیان کے اور یہر مر گیا، تو جنت میں داخل ہو گا اسی طرح جس نے اسے رات میں یعنی سورج غروب ہونے کے وقت سے فجر طلوع ہوئے کے وقت کے درمیان کے اور صبح ہوئے سے یہاں مرجیا، وہ بھی جنت میں داخل ہو گا



النّجَاةُ الْخَيْرِيَّةُ  
ALNAJAT CHARITY

